سوال

(330)تکبیرات کی صراحت

جواب

السلام علیكم ورحمة الله وبركاته

رسول اللہﷺ سے الفاظ تکبیر کی صراحت دار قطنی میں یوں آئی ہے۔

«ا اکبرا اکبرلاإلہ الاا وا اکبرا اکبرو الحمد» اس حدیث کو امام ذہبی نے سخت ضعیف بلکہ موضوع (من گھڑت) کہا ہے۔

حافظ صاحب ہم توان الفاظ کے ساتھ ہی تکبیرات پڑھتے رہے ہیں کیا یہ نبی اکرمﷺ سے ثابت ہیں یا نہیں۔ اور کن الفاظ سے تکبیرات عید پڑھنی چاہئیں وضاحت فرمادیں کیونکہ عید کا موقع ہے اور میں پریشان ہوں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیكم السلام ورحمة الله وبركاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدَاكُمْ --البقرة185

''اورتاکہ بڑائی کرواللہ تعالیٰ کی اوپراس چیز کے کہ ہدایت کی تم کو'' پر عمل کرنا ہے لفظ کوئی ہوں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص252

محدث فتویٰ